باب 5

پاکستان کا نظام تعلیم

(Education System of Pakistan)

سوال 1: تعلیم کے مختلف تصورات تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کا مفہوم

تعلیم کے لیے انگریزی زبان کا لفظ ایجوکیشن (Education) استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے معنی تربیت دینا، نشوونما کرنا، کسی خاص سمت میں راہ نمائی کرنا اور مخفی صلاحیتوں کو جلا دینا کے ہیں۔ تعلیم، عربی زبان کے لفظ علم سے ماخوذ ہے۔ علم کے معنی جاننا، پہچاننا یا کسی حقیقت کا ادراک حاصل کرنا کے ہیں۔ تعلیم کے معنی بتانا، پڑھانا، بار بار اور کثرت سے خبر دینے کے ہیں۔ تعلیم محض علم پہنچانے کا نام نہیں ہے بلکہ معاشرتی تربیت، اخلاق اور کردار کی تعمیر بھی اس میں شامل ہے۔ انسان کے اندر کھلی یا چھپی جو صلاحیتیں قدرت نے رکھی ہیں ان کو بروئے کار لانے میں مدد دینا، تعلیم یا ایجوکیشن کہلاتا ہے۔ تعلیم کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے۔ جس کے ذریعے معاشرے کے افراد کی تربیت اور نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں افراد کو معاشرے کے کامیاب ارکان کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

مختلف مفکرین کی تعلیم کے بارے میں آرا

مختلف مفکرین نے تعلیم کا مفہوم واضح کرنے کے لیے مختلف تعریفیں کی ہیں۔ ان تعریفوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1- قدیم ماہرین کی آرا

- i- سقراط کے مطابق تعلیم فرد کے ذہن میں موجود حقیقت اور سچائی کی تلاش کا نام ہے۔
- ii- ارسطو کے نزدیک تعلیم افراد کی مکمل جسمانی و اخلاقی نشوونما کا عمل ہے۔
- iii- افلاطون کے خیال میں تعلیم افراد کی اخلاقی و جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما کے ذریعے صحت مند معاشرے کی تنظیم نو کا عمل ہے۔

2- جدید ماہرین کی آرا

- i- روسو کے مطابق تعلیم فطری ماحول میں فرد کی انفرادیت کی نشوونما کرتی ہے اور فرد کی تکمیل ذات کا ذریعہ بنتی ہے۔
- ii- برٹرینڈ رسل کے نزدیک تعلیم ایک ایسا ذریعہ ہے جو انفرادی مسائل کے حل میں مدد دیتا ہے۔
- iii- جان ڈیوی کے خیال میں تعلیم تجربے کی مسلسل تعمیر نو یا تنظیم نو کا نام ہے۔

3- اسلامی مفکرین کی آرا

- i- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق تعلیم اللہ تعالیٰ کی معرفت اور رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- ii- حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تعلیم خیر اور شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل ہے۔
- iii- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خیال میں تعلیم تعمیر خودی اور تکمیل خودی ہے جو انسانی شخصیت کی تشکیل کا دوسرا نام ہے۔

مختلف معاشروں کے تعلیمی تصورات

تعلیم کے بارے میں مختلف معاشروں میں مختلف تصورات پائے جاتے ہیں۔ ہمیشہ سے معاشرے کی یہ خواہش رہی ہے کہ اس کا نظریہ حیات اور ثقافت محفوظ رہے اور آئندہ نسل کو منتقل ہوتی رہے۔ انسان کی اگلی نسل اپنی سوچ اور ضرورت کے مطابق اس میں اصلاح و ترامیم کرتی رہتی ہے اور یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے اب تک جاری و ساری ہے۔ تہذیب و ثقافت کی حفاظت اور اس کے مطابق مستقبل کے معاشرے کی تربیت تعلیم کے اہم فرائض میں شامل ہے۔ نظریہ حیات اور اپنی ثقافت کے تحفظ کے لیے ہر معاشرہ تعلیمی ادارے قائم کرتا ہے، اس طرح ہر معاشرے کا ثقافتی اور تہذیبی ورثہ ایک نسل سے دوسری نسل کو

منتقل ہو رہا ہے اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔

معاشرتی تبدیلیاں

معاشرے میں پیدا ہونے والی معاشرتی تبدیلیاں مقاصد تعلیم اور نظام تعلیم میں تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔ تعلیم میں آنے والی تبدیلی سے معاشرے میں بھی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ کسی معاشرے کا جس طرح کا نظام تعلیم ہوتا ہے ویسا ہی معاشرہ اس سے تشکیل پاتا ہے۔ جیسا معاشرہ ہوتا ہے ویسی ہی اس کی تہذیب و ثقافت اور روایات ہوتی ہیں اور اسی کے مطابق مقاصد تعلیم طے پاتے ہیں۔

عربوں کی ثقافت کی تشکیل نو

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے تعلیم سے ہی عربوں کی ثقافت کی تشکیل نو کی اور ان کی معاشرتی اور معاشی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ایسی تبدیلیاں پیدا کیں کہ وہ قوم جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی پیدائش کے وقت کسی شمار میں نہ تھی وہ اپنی تعلیم اور ثقافت کے تبدیل ہو جانے سے صنعت و حرفت، سائنس، معاشیات اور معاشرت میں دنیا کی امام بن گئی۔

سوال 2: پاکستان کے تعلیمی مقاصد بیان کریں۔

(MLN. GII. 2023) (MLN. GI. 2024)

جواب: پاکستان کی تمام تعلیمی پالیسیوں میں اس بات کی واضح نشان دہی کی گئی ہے کہ طلبہ و طالبات اسلامی نظریہ حیات کے زریں اصولوں کے مطابق ایک ذمہ دار تعلیم یافتہ شہری کی حیثیت سے مثالی افکار و کردار کے مالک بن سکیں۔ پاکستان کے 1973ء کے آئین میں بھی پاکستان کے نظامِ تعلیم کے مقاصد بیان کیے گئے ہیں جن میں نظریہ اسلام اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

پاکستان کی تعلیمی پالیسیوں کے عمومی مقاصدِ تعلیم

پاکستان میں بننے والی تعلیمی پالیسیوں کے عمومی مقاصدِ تعلیم درج ذیل ہیں:

1- **تربیت اساتذہ کے لیے موثر ڈھانچے کی تشکیل:** اساتذہ تعلیمی عمل کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ تمام تعلیمی پالیسیوں میں تربیت اساتذہ کے لیے ایک مؤثر ڈھانچے کی تشکیل پر زور دیا گیا تا کہ تعلیمی معیار میں بہتری لائی جا سکے۔

2- **نصاب کو قرآن اور اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنا:** نصاب ایک سیڑھی ہے جو ایک طالب علم کو کامیابی کی منزل تک لے کر جاتی ہے۔ پاکستان میں بنائی جانے والی تمام پالیسیوں میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نصاب کو قرآن مجید اور اسلام کے اصولوں کے مطابق ڈھالا جائے تا کہ طلبہ و طالبات کی تعلیم و تربیت سے اسلامی رنگ نمایاں ہو اور وہ باعمل مسلمان بن سکیں۔

3- **رضائے الٰہی کا حصول:** تعلیم کا بنیادی مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہے یعنی ہمارے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع ہوں۔ زندگی کے ہر مرحلے میں انسان جو کچھ بھی کرے اس کے تمام اعمال اور مقاصد کا حصول صرف رضائے الٰہی ہو۔

4- **کمپیوٹر کا استعمال:** کمپیوٹر موجودہ دور کی ایک مفید ایجاد ہے۔ اس نے زندگی کے ہر شعبے میں دوررس اثرات مرتب کیے ہیں۔ پاکستان میں بنائی جانے والی تمام پالیسیوں میں کمپیوٹر کو کمرا جماعت میں مؤثر تعلم کے لیے استعمال کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کی بدولت طلبہ کمپیوٹر کے استعمال اور اس کے فوائد کو جان سکیں گے۔

5- **نصاب اور درسی کتب کو از سر نو مرتب کرنا:** پاکستان میں بننے والی تمام تعلیمی پالیسیوں میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ نصاب اور اس کے علاوہ درسی کتب کو از سر نو مرتب کیا جائے تا کہ طلبہ وقت کے ساتھ ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کی جانکاری حاصل کر سکیں اور زمانے کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال سکیں۔

6- **شرح خواندگی میں اضافہ:** تعلیم مرد اور عورت دونوں کے لیے ضروری ہے۔ تعلیم انسان کے اندر شعور پیدا کرتی ہے۔ پاکستان میں بننے والی تمام پالیسیوں میں اس امر پر توجہ دی گئی ہے کہ شرح خواندگی میں اضافہ کیا جائے تا کہ پاکستانی عوام دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال سکیں۔

7- **خواتین کی تعلیم پر توجہ:** تعلیم کا حصول مرد اور عورت کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مرد اور عورت دونوں گاڑی کے دونوں پہیے ہیں۔ تعلیمی پالیسیوں میں خواتین کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے کیوں کہ بچوں کی تربیت ماں نے کرنی ہوتی ہے اس لیے عورت کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ ایک پڑھی لکھی ماں ہی بچوں کی بہتر تربیت کر سکتی ہے۔

8- **پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم کا حصول:** تعلیم کے شعبے عمومی تعلیم، پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم ہیں۔ پاکستان میں بننے والی پالیسیوں میں طلبہ کی پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم کے حصول پر زور دیا گیا ہے تاکہ طلبہ ملک کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔

9- **غریب اور نادار طلبہ کی مفت تعلیم:** تعلیم کا حصول امیر، غریب اور نادار سب کے لیے ضروری ہے۔ پاکستان میں بننے والی تعلیمی پالیسیوں میں غریب اور نادار طلبہ کو مفت تعلیم دینے کی تاکید کی گئی ہے اور اس حوالے سے نجی شعبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ وہ صاحب حیثیت افراد کی مدد سے ان کی تعلیم کا بندوبست کر سکیں۔

10- **اعلیٰ تعلیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق لانا:** پاکستان میں بننے والی تمام تعلیمی پالیسیوں میں تحقیق کے شعبہ میں وسعت پیدا کرنے کے لیے اعلیٰ تعلیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق لانے پر زور دیا گیا ہے تاکہ زندگی کے ہر شعبے کے لیے ماہر اور بین الاقوامی معیار کا مقابلہ کرنے والے افراد پیدا کیے جا سکیں۔

11- **نظریہ پاکستان کا تحفظ:** پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے۔ نظریہ پاکستان کا تحفظ ایک لازمی امر ہے۔ چنانچہ پاکستان کی تمام تعلیمی پالیسیوں میں نظریہ پاکستان کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔

12- **فلاحی معاشرے کا قیام:** مقاصد تعلیم اس طرح متعین کرنے چاہئیں کہ حقیقی، اسلامی اور فلاحی معاشرے کا قیام وجود میں آ سکے۔ جہاں معاشرتی انصاف، رواداری، اخوت اور مساوات کی بنیاد پر لوگ پُر امن طریقے سے زندگی بسر کر سکیں۔

13- **ثقافتی ورثے کی منتقلی:** تعلیم کسی بھی معاشرے کے ثقافتی ورثے کی حفاظت کرتی ہے، اسے نئے حالات اور ثقافتوں کے مطابق تبدیل کرتی ہے اور اسے نئی نسل میں منتقل کرتی ہے۔ یوں تعلیم کا ایک مقصد معاشرے کے ثقافتی ورثے کا انتقال ہے۔

14- **اخلاق حسنہ اور تزکیہ نفس:** تعلیم کا ایک اہم مقصد اچھے اخلاق کو اپنانا اور برائیوں سے دور رہنا بھی ہے۔ تعلیم یافتہ انسان اچھے اخلاق و کردار کا مالک ہو اور بُرے اخلاق اور ناپسندیدہ باتوں کو ترک کرنے والا ہو۔

15- **تسخیر کائنات:** تعلیم کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ طالب علم اس کائنات کی تخلیق کے اصل راز کو سمجھے۔ اس کائنات کو اپنے اور پوری انسانیت کے جائز مفاد کے لیے بھرپور طریقے سے استعمال میں لائے۔ قرآن پاک میں خود خالق کائنات نے انسان کو تسخیر کائنات کی ترغیب دی ہے۔

16- **تعلیم کے یکساں مواقع:** تعلیم کے حصول کو پاکستان کی تمام تعلیمی پالیسیوں میں خاص اہمیت دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو یکساں تعلیم کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔

17- **فرد اور معاشرے کی نشوونما:** فرد اور معاشرہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ انسان ایک معاشرتی حیوان ہے۔ وہ معاشرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ پاکستان میں بننے والی تمام تعلیمی پالیسیوں میں فرد اور معاشرے کی نشوونما پر زور دیا گیا ہے۔

18- **جمہوریت کا فروغ:** جمہوریت ایک ایسا طرز حکومت ہے جس میں عوام کی حکومت، عوام کے لیے اور عوام کے ذریعے قائم ہوتی ہے۔ پاکستان کی تعلیمی پالیسیوں میں جمہوریت کے فروغ پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔

19- **جائزہ کا نظام:** جائزہ تعلیمی عمل کا ایک لازمی عنصر ہے۔ اس سے مؤثر تعلم کا حصول یقینی بنایا جا سکتا ہے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں بننے والی تمام تعلیمی پالیسیوں میں جائزہ کے نظام کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

سوال 3: پاکستان کے نظام تعلیم کے اہم مدارج تحریر کریں۔ (DGK. GI, 2023) (GRW. GII, 2024)

جواب: پاکستان میں عام تعلیم تین مدارج پر مشتمل ہے جس میں ابتدائی، ثانوی و اعلیٰ ثانوی اور اعلیٰ سطح کی تعلیم شامل ہے۔ نرسری سے ایم۔ اے تک کی تعلیم اس زمرے میں آتی ہے۔ پاکستان میں تعلیم کے مدارج درج ذیل ہیں:

1- **پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم:** پاکستان میں پہلی سے پانچویں جماعت تک کی تعلیم کو پرائمری تعلیم کہا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ پانچ سال ہے جب کہ مڈل تک کی تعلیم کے لیے تین سال درکار ہوتے ہیں یعنی پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم مجموعی طور پر ایلیمنٹری یا ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے سکول میں داخلے کے بعد آٹھ سال درکار ہوتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم کسی بھی ملک کے نظام تعلیم کی بنیاد ہوتی ہے اور اس کو شرح خواندگی میں اضافے کے لیے بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ ملکی استحکام، قومی اتحاد اور سماجی بہبود کے لیے ابتدائی تعلیم انتہائی اہم ہے۔ ان مقاصد کے لیے ہر ملک اپنے بچوں کی ابتدائی تعلیم پر کثیر سرمایہ خرچ کرتا ہے۔

2- **ثانوی تعلیم:** نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم ثانوی یا سیکنڈری تعلیم کہلاتی ہے۔ اس تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ تعلیم، ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے درمیان ایک پُل کا کام دیتی ہے۔ اس درجے میں آرٹس، کمپیوٹر، سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں سے طلبہ کے مستقبل کے لیے خدوخال واضح ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ثانوی تعلیم اگلے مدارج کے لیے ایک لانچنگ پیڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔

3- **اعلیٰ ثانوی تعلیم:** ہائر سیکنڈری ایجوکیشن میں گیارھویں اور بارھویں جماعتوں کی تعلیم شامل ہے۔ اسے اعلیٰ ثانوی تعلیم بھی کہتے ہیں۔ اس سکیم کے تحت چلنے والے سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکول کا نام دیا گیا ہے۔ اس درجے میں مضامین کے زیادہ گروپ بنا دیے جاتے ہیں، تاکہ طلبہ و طالبات پیشہ ورانہ یا اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں داخلہ لے سکیں۔ اس وقت گیارھویں اور بارھویں جماعت کے طلبہ و طالبات ہائر سیکنڈری سکولوں یا کالجوں میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ نویں سے بارھویں جماعتوں کے امتحانات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن منعقد کرواتا ہے۔

4- **پروفیشنل تعلیم:** ہائر سیکنڈری تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبہ اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں مین داخلہ لیتے ہیں۔ عام کالجوں میں گریجوایشن کی تعلیم دو سال میں مکمل ہو جاتی ہے۔ پوسٹ گریجوایشن کے لیے مزید دو سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اب مختلف جامعات (Universities) کے زیرِ اہتمام انٹرمیڈیٹ کی تعلیم کے بعد چار سالہ گریجوایشن پروگرام بھی جاری ہیں۔ جن کالجز میں انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سالہ گریجوایشن (ADP) کرائی جاتی ہے انھیں گریجوایٹ کالجز کہا جاتا ہے۔ یونی ورسٹیوں کے بہت سے شعبوں میں ڈاکٹریٹ کے مرحلے تک تعلیم کی سہولتیں موجود ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے لوگ کسی ملک کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد بنتے ہیں اور اپنے ملک کی سائنسی اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کر سکتے ہیں۔

سوال 4: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم پر نوٹ تحریر کریں۔ (FSD. GII, SWL. GII, 2023) (GRW. GI, 2024)

جواب: پیشہ ورانہ (پروفیشنل) تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کر کے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ تمام تعلیمی پالیسیوں میں پیشہ ورانہ تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل میں چند اہم شعبوں کا ذکر کیا جا رہا ہے:

1- **میڈیکل کی تعلیم:** انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی معاشرے میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کا ہونا ضروری ہے۔ ہر معاشرہ میں انسانی جان اور صحت کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں بیماری کی صورت میں علاج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پاکستان میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حکومت نے اعلیٰ سطح پر میڈیکل کالج اور یونی ورسٹیاں قائم کی ہیں جہاں ایف۔ ایس سی کے بعد طلبہ کو انٹری ٹیسٹ کے ذریعے داخلہ ملتا ہے۔ اس کورس کا دورانیہ پانچ سال پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نرسنگ اور ہسپتالوں میں کام کرنے والے دوسرے عملے کی تربیت کے لیے بھی ادارے قائم کیے گئے ہیں۔

2- **انجینئرنگ کی تعلیم:** ملک کی صنعتی ترقی کے لیے انجینئرنگ کی تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم کے اداروں میں داخلہ کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت ایف۔ ایس سی ہے۔ ڈگری کے حصول کے لیے کم از کم تعلیمی عرصہ چار سال ہے۔ پولی ٹیکنیک ادارے، انجینئرنگ کالجز اور انجینئرنگ یونی ورسٹیاں، سول، مکینیکل، الیکٹریکل، کان کنی اور دیگر شعبوں میں تعلیم دے رہی ہیں۔

3- **قانون کی تعلیم:** دنیا کے تمام ممالک امن و امان قائم رکھنے اور اپنے شہریوں کو عدل و انصاف کی فراہمی کے لیے قوانین بناتے ہیں۔ اس کے لیے قانون کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ پاکستان میں جج اور وکیل بننے کے لیے ایل۔ ایل۔ بی کی ڈگری کا ہونا ضروری ہے۔ قانون کی تعلیم کے اداروں میں گریجوایٹ طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اب پانچ سالہ ایل۔ ایل۔ بی پروگرام بھی جاری ہے، جس میں انٹرمیڈیٹ کے بعد داخلہ لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کی یونی ورسٹیوں میں ایل۔ ایل۔ ایم (قانون میں ایم فل)، ایل۔ ایل۔ ڈی (ڈاکٹریٹ ان لاء) اور شریعہ لاء کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے۔

4- **زراعت کی تعلیم:** پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ ملک کی بیشتر آبادی دیہات میں آباد ہے جس کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ فصلوں کی کاشت اور کھیتی باڑی کے بہت پرانے طریقے استعمال کیے جاتے تھے جس کی وجہ سے زمینوں سے بہت کم پیداوار حاصل ہوتی تھی۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے پاکستان کے تمام صوبوں میں زرعی یونی ورسٹیاں موجود ہیں جہاں زرعی تعلیم دی جاتی ہے۔ طلبہ ایف۔ ایس سی کے بعد داخلہ لیتے ہیں اور بی۔ ایس سی آنرز (زراعت) اور ایم۔ ایس سی کے کورسز کے بعد ڈگری وصول کرتے ہیں اس کے علاوہ زرعی یونی ورسٹیوں میں تحقیقاتی ادارے بھی قائم ہیں۔

5- **بزنس اور کامرس کی تعلیم:** بینکنگ، دفتری امور، تشہیر، تجارتی انتظامات اور ٹیکسٹائل کے شعبوں میں بی۔ بی۔ اے، بی۔ کام، ایم۔ بی۔ اے وغیرہ کی ڈگریاں

رکھنے والوں کی مانگ ہے۔اس کے لیے نجی (Private) اور حکومت کے قائم کردہ ادارے، بزنس کالجز، کامرس کالجز اور کمرشل کالج ہر شہر میں کام کر رہے ہیں۔

6- **کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم:** موجودہ دور میں ذرائع ابلاغ اور رسل و رسائل اس حد تک ترقی کر چکے ہیں کہ دنیا سمٹ کر رہ گئی ہے۔کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اس میدان میں بہت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ان کی بدولت زندگی کے ہر شعبے میں بہت تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایسے علوم ہیں جن کی تعلیم وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔کمپیوٹر جاننے والے بہت اچھی روزی کما رہے ہیں۔حکومتی اور پرائیویٹ ادارے ہر جگہ کمپیوٹر کی تعلیم کا بندوبست کر رہے ہیں۔

7- **ہوم اکنامکس کی تعلیم:** ملکی ترقی میں مردوں کی طرح خواتین بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔معاشرے اور ثقافت کی ترقی اور تشکیل نو خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ہوم اکنامکس کی تعلیم کی بدولت خاتونِ خانہ گھریلو بجٹ بنا کر بہتر طریقے سے گھر کو چلا سکتی ہے۔تعلیم یافتہ خواتین گھریلو کام کاج اور اپنے بچوں کی نشوونما بہت اچھے طریقے سے انجام دے سکتی ہیں۔خواتین کی تربیت کے اداروں میں امورِ خانہ داری کے مضامین سکول سے یونی ورسٹی کی سطح تک متعارف کرائے جا چکے ہیں۔ان کی تدریس کے لیے علیحدہ کالج بھی موجود ہیں۔

8- **تربیت اساتذہ:** ہر ملک کے نظامِ تعلیم میں اساتذہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔نظامِ تعلیم کو سنوارنے اور اسے بامِ عروج تک پہنچانے کا ذمہ دار استاد ہوتا ہے۔معاشرے کے سماجی ڈھانچے اور معاشی استحکام کی ذمہ داری بھی استاد پر عائد ہوتی ہے۔اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم دی جائے تو ہمیں اساتذہ کی تعلیم اور تربیت کو معیاری بنانا ہوگا۔پاکستان میں مختلف تربیتی ادارے اور یونی ورسٹیاں مستقبل کے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام کر رہی ہیں۔عام طور پر گریجوایشن کے بعد ان اداروں میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔کھیلوں اور جسمانی تعلیم کے فروغ کے علیحدہ ادارے قائم کیے گئے ہیں۔

سوال 5: درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) پاکستان میں سپیشل (خصوصی) تعلیم (ب) پاکستان میں مدارس کا نظامِ تعلیم (ج) پاکستان میں فاصلاتی نظامِ تعلیم

جواب: (الف) پاکستان میں سپیشل (خصوصی) تعلیم

خصوصی افراد بھی معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں۔ان میں نابینا، گونگے، بہرے اور دیگر خصوصی افراد شامل ہیں۔ان کی تعلیم و تربیت کے لیے ملک میں خصوصی تعلیم کے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔حکومت نے خصوصی بچوں کی تعلیم اور بحالی کے لیے خطیر رقم مختص کی ہے اور سرکاری اداروں اور ملازمتوں میں خصوصی افراد کے لیے دو فی صد کوٹہ مقرر کیا ہے۔

(ب) پاکستان میں مدارس کا نظامِ تعلیم

پاکستان میں عام تعلیم کے لیے سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے متوازی مذہبی تعلیم کے مدارس کا ایک وسیع نظام موجود ہے۔مدارس کے نظام کا مقصد اسلامی علوم کی اشاعت اور عربی زبان و ادب کا فروغ ہے۔یہ مدارس عام طور پر مساجد سے ملحق ہوتے ہیں۔ان مدارس میں ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ مدارج تک مفت تعلیم دی جاتی ہے۔نجی تعلیمی ادارے مذہبی اور عام تعلیم کی اشاعت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ہم نصابی سرگرمیوں، پیشہ ورانہ علوم اور کمپیوٹر کی تعلیم کو ان کے نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔موجودہ تعلیمی پالیسی کے مطابق حکومت کی کوشش ہے کہ ان میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید سائنسی علوم بھی پڑھائے جائیں تاکہ یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔مدارس کی تعلیم کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پنجاب کی سطح پر مدرسہ ایجوکیشن کا ڈائریکٹوریٹ قائم کیا گیا ہے۔

(ج) پاکستان میں فاصلاتی نظامِ تعلیم

فاصلاتی تعلیم کے لیے اسلام آباد میں پیپلز اوپن یونی ورسٹی قائم کی گئی جس کا بعد میں نام بدل کر علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی رکھ دیا گیا۔یہ یونی ورسٹی ملک میں فاصلاتی تعلیم کا بندوبست کرتی ہے۔اس کے ذیلی علاقائی دفاتر سارے پاکستان میں قائم ہیں جہاں طالب علم گھر بیٹھے میٹرک سے لے کر ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں۔اس طرز پر قائم ورچوئل یونیورسٹی اور دیگر یونیورسٹیاں فاصلاتی نظامِ تعلیم کے ذریعے سے سائنس، آرٹس، کمپیوٹر اور دیگر مضامین کی تعلیمی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ان میں کئی مکینیکل کورسز اور تربیت اساتذہ کے بی ایڈ اور ایم ایڈ پروگرام بھی جاری ہیں۔فاصلاتی تعلیم کے فروغ کے لیے ریڈیو اور ٹیلی وژن کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا سے بھی بھرپور کام لیا جا رہا ہے۔فاصلاتی تعلیم سے ایسے ملازمت پیشہ یا اپنا کام کاج کرنے والے نوجوان استفادہ کر سکتے ہیں جو کسی وجہ سے باقاعدہ تعلیمی اداروں میں جانے سے قاصر ہیں۔

سوال 6: عام تعلیم سے کیا مراد ہے؟ تعلیم کے حصول کے مختلف طریقے کون کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔ (BWP. GI. 2024)

جواب: عام تعلیم

عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے، جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا۔ سائنس اور پیشہ ورانہ تعلیم کے علاوہ ہر شعبے کی تعلیم کو عام تعلیم میں شمار کیا جاتا ہے۔ عام لوگوں کو خواندہ بنانے کے لیے جس سطح کی تعلیم ضروری خیال کی جاتی ہے وہ عام تعلیم ہے۔ اس میں میٹرک، ایف۔اے، بی اے (اے ڈی پی) اور ایم۔اے تک کی تعلیم کو شمار کیا جا سکتا ہے۔ اس سطح کی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کے لیے لازمی سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان کے تمام بچے سکول میں داخل نہیں ہوتے اور جو داخل ہوتے ہیں ان میں سے تقریباً پچاس فی صد بچے ابتدائی تعلیم مکمل ہونے سے پہلے ہی سکول چھوڑ دیتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم سے مراد آٹھویں درجہ تک کی تعلیم ہے۔ لہٰذا قریہ قریہ، گاؤں گاؤں سکول اور مدارس قائم کیے جائیں تا کہ پاکستان کے ہر شہری کو تعلیمی سہولت میسر آ سکے اور ملک سے ناخواندگی کو دور کیا جا سکے کیوں کہ ناخواندگی ملکی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لیے سب سے بڑا خطرہ، ملک و قوم کی ترقی اور خوش حالی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے تعلیم سب کے لیے ہونی چاہیے۔ ناخواندگی کے خاتمے کے لیے تعلیم بالغاں کے مراکز قائم کیے جائیں۔ اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

تعلیم کے حصول کے طریقے

1- رسمی تعلیم

واضح اور طے شدہ مقاصد، مقررہ نصاب اور مشاغل کے ذریعے معاشرے کے مقرر کردہ اساتذہ مخصوص طریقہ ہائے تدریس استعمال کر کے تعلیمی اداروں میں جو تعلیم دیتے ہیں، وہ رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔ طے شدہ تعلیمی مقاصد، نصاب تعلیم اور مخصوص اداروں کے ذریعے سے معاشرہ اپنی آئندہ نسل کا رخ متعین کرتا ہے۔ سکول، کالج اور یونیورسٹیاں رسمی تعلیم کی مثالیں ہیں۔

رسمی تعلیم کی خصوصیات: رسمی تعلیم کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- رسمی تعلیم باقاعدہ تعلیمی اداروں کے ذریعے دی جاتی ہے۔
2- تعلیمی ادارے طلبہ کی استعداد، قابلیت اور ذہنی سطح کو مدنظر رکھ کر اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم و تربیت کا اہتمام کرتے ہیں۔
3- رسمی تعلیم باقاعدہ، مروجہ اور طے شدہ نصاب کے مطابق دی جاتی ہے جسے ماہرین تعلیم مرتب کرتے ہیں۔
4- اس میں باقاعدہ ٹائم ٹیبل کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے اور طریقہ ہائے تدریس کا دورانیہ مقرر ہوتا ہے۔
5- نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ وطالبات کی ہمہ پہلو نشوونما اور تربیت کا فریضہ سرانجام دیا جاتا ہے۔
6- طلبہ کی ذہنی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے باقاعدہ درجہ بندی کی جاتی ہے۔
7- ایک تعلیمی سیشن کے اختتام کے بعد امتحانات کا طریقہ کار عمل میں لایا جاتا ہے۔

2- نیم رسمی تعلیم

نیم رسمی تعلیم میں باقاعدہ تعلیمی اداروں کی بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی تعلیم کے طریقہ کار کے تحت افرادِ معاشرہ کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی کلاسز، تعلیم بالغاں کے مراکز، مختلف کلاسز کے مختلف مضامین کی تیاری کے لیے ٹیوشن سنٹرز اور اکیڈمیز نیم رسمی تعلیم کی مثالیں ہیں۔

نیم رسمی تعلیم کی خصوصیات: نیم رسمی تعلیم کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- نیم رسمی تعلیم کا مقصد زیادہ تر ان افراد کو تعلیم دینا ہے جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے سے تعلیم حاصل نہ کر سکتے ہوں۔
2- نیم رسمی تعلیم میں نصاب کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے مگر باقاعدہ تعلیمی ادارے اور ٹائم ٹیبل کی پابندی نہیں کی جاتی۔
3- اس تعلیم میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔
4- اس طریقہ تعلیم میں اساتذہ کی باقاعدہ بھرتی عمل میں نہیں لائی جاتی۔
5- فاصلاتی طریقہ تعلیم میں امتحانات اور نتائج کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔
6- اس طریقہ میں ساری ذمہ داری صرف اور صرف طالب علم پر ہوتی ہے کہ وہ کس طرح اپنے علم میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرتا ہے۔

3- غیر رسمی تعلیم

غیر رسمی تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جو کسی تعلیمی ادارے سے باقاعدہ طور پر حاصل نہیں کی جاتی بلکہ افراد اپنے والدین، ماحول، معاشرے اور اپنے ہم جولیوں سے سیکھتے ہیں۔ غیر رسمی تعلیم کا آغاز بچے کی پیدائش سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ بچہ اپنی ماں کی گود سے سیکھنے کا آغاز کرتا ہے پھر یہ عمل وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے اور بچہ اپنے گھر کے افراد، محلے کے لوگوں اور ارد گرد کے ماحول سے کچھ نہ کچھ سیکھتا رہتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم کی خصوصیات: غیر رسمی تعلیم کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- غیر رسمی تعلیم باقاعدہ تعلیمی اداروں کے ذریعے حاصل نہیں کی جاتی۔
2- غیر رسمی تعلیم کے حصول کی کوئی مخصوص مدت نہیں ہوتی بلکہ یہ عمل ساری زندگی جاری رہتا ہے۔
3- غیر رسمی تعلیم میں نصاب، اساتذہ اور جگہ کی پابندی نہیں ہوتی بلکہ افراد اپنے معاشرے اور ماحول سے ہر وقت کچھ نہ کچھ سیکھنے کے عمل میں مصروف رہتے ہیں۔
4- غیر رسمی تعلیم کے ذریعے افراد جو تربیت اور علم حاصل کرتے ہیں وہ ان کی شخصیت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

سوال 7: پاکستان کے تعلیمی مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز تحریر کریں۔ (FSD. GI, MLN. GI, SGD. GI, 2023) (FSD. GI & GII, MLN. GII, SWL GI, 2024)

جواب:

پاکستان کے تعلیمی مسائل

دنیا کی مختلف اقوام کا نظریہ حیات اور مقاصد حیات دوسری اقوام سے مختلف ہوتے ہیں، اس لیے ہر معاشرہ اپنی ثقافت اور نظریہ حیات کے مطابق اپنا نظام تعلیم مرتب کرتا ہے۔ ہر قوم کا نظام تعلیم دوسری اقوام سے مختلف ہوتا ہے۔ مغربی اقوام اور دنیا کے دوسرے نظاموں کے مقابلے میں مسلمانوں کے مقاصد حیات اور نظریہ حیات ایک منفرد الگ حیثیت رکھتے ہیں، اس لیے اسلام کا تصور تعلیم اور نظامِ تعلیم بھی دوسری اقوام سے مختلف ہے۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اس لیے ضروری ہے کہ پاکستان کا تصور تعلیم اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان کا نظام تعلیم کئی مسائل کا شکار ہے جس کی وجہ سے ہم مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر پاتے۔ ملک میں شرح خواندگی میں کمی کی بڑی وجہ بھی ناقص نظام تعلیم ہے۔ شعبہ تعلیم کو درپیش چند مسائل درج ذیل ہیں:

1- **فرسودہ نظامِ تعلیم:** پاکستان کا نظام تعلیم کم و بیش وہی ہے جو انگریزوں کا نافذ کردہ ہے اور لارڈ میکالے نے مرتب کیا تھا۔ اس کا مقصد مقامی آبادی کو غلام بنائے رکھنا تھا۔ انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے باوجود ہم ابھی تک اس کے دیے ہوئے نظام تعلیم سے مکمل طور پر چھٹکارا نہیں پا سکے۔ موجودہ نظام تعلیم میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی خوبی بالکل نہیں ہے۔ اس نظام تعلیم سے ہنر مند افراد کی جگہ کلرک پیدا ہو رہے ہیں جو نوکری کی تلاش میں مختلف دفاتر کے چکر لگاتے ہیں کیوں کہ اس کے علاوہ وہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتے۔

2- **نظریاتی اساس کا فقدان:** پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے جس کی بنیاد اسلام ہے لیکن نظام تعلیم مغربی طرز کا عکاس ہے۔ اس نظام میں اگر اسلام کے حوالے سے کچھ ترامیم کی جاتی ہیں تو ان کی حیثیت پیوند کاری کی ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پورے نظام تعلیم کو بدلہ جائے۔ اس کے بغیر مطلوبہ مقاصد کا حصول ممکن نہیں۔

3- **نیکی اور برائی میں تمیز:** دوران تعلیم جن اخلاقی اقدار کی تعلیم طلبہ کو دی جاتی ہے وہ معاشرے میں اس کے بالکل الٹ دیکھتا ہے تو اس کا ردعمل فطری ہوتا ہے۔ وہ نیکی اور بدی میں تمیز کرنا سیکھتا ہے لیکن جب معاشرے کے دوسرے افراد کو برائی پر عمل پیرا دیکھتا ہے تو پھر وہ ذہنی بگاڑ کا شکار ہو جاتا ہے۔

4- **معاشرتی تضاد:** معاشرے میں پھیلا ہوا تضاد ہمارے تعلیمی نظام میں دیے گئے مقاصد سے بالکل مختلف ہے۔ ہمارا تعلیمی نظام معاشرے سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ یہ معاشرے میں بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔

5- **محدود تعلیمی وسائل:** ہمارے بجٹ میں شعبہ تعلیم کے لیے بہت کم رقم مختص کی جاتی ہے۔ تعلیمی اداروں میں ناکافی عمارات، فرنیچر کی کمی اور دیگر سہولیات کا فقدان رہتا ہے۔ وسائل کی یہ کمی معیاری تعلیم کے حصول کے آڑے آتی ہے۔

6- **آبادی میں اضافہ:** پاکستان کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے جو اقدامات کرتی ہے وہ بڑھتی ہوئی آبادی کی نظر ہو جاتے ہیں، اس لیے تعلیمی مسائل کے حل کے لیے بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانا ضروری ہے۔

7- **ذریعہ تعلیم:** ہمارے تعلیمی نظام کا ایک اہم مسئلہ ذریعہ تعلیم ہے۔ تعلیمی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ علوم و فنون کی تعلیم قومی زبان میں دی جائے لیکن ہمارے ہاں طلبہ کی صلاحیتیں ایک غیر ملکی زبان سیکھنے میں صرف ہو جاتی ہیں۔ یوں معیار تعلیم پست سے پست تر ہوتا جا رہا ہے۔ بلاشبہ انگریزی زبان کی بین الاقوامی اہمیت ہے

لیکن قومی زبان اُردو کو بھی جائز مقام ملنا چاہیے۔

8- **سیاسی عدم استحکام:** سیاسی لحاظ سے وطن عزیز بد قسمتی سے مختلف بحرانوں کا شکار رہا ہے۔ ملک میں کئی بار مارشل لاء نافذ ہوا۔ لگا تار قلیل مدت کے بعد حکومتیں بدلتی رہیں جس سے سیاسی عدم استحکام پیدا ہوتا رہا۔ یوں تعلیمی پالیسیوں میں استحکام اور استقلال قائم نہ ہو سکا۔ اکثر منصوبے اور پالیسیاں حکومتیں بدلنے سے اختتام پذیر ہو جاتے ہیں۔

9- **متضاد نظام تعلیم:** ہمارے تعلیمی نظام کا ایک مسئلہ اس نظام تعلیم کا مختلف طبقات میں تقسیم ہونا ہے۔ ایک طرف اشرافیہ کے جدید اور مہنگے ادارے ہیں جہاں جاگیرداروں، سیاست دانوں اور امراء کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دوسری طرف عام سرکاری سکولوں اور کالجوں میں متوسط طبقہ کے بچے زیر تعلیم ہوتے ہیں۔ دونوں طرح کے اداروں میں نصاب اور بنیادی تعلیمی سہولیات کا بہت زیادہ فرق ہے۔ اس تفریق نے قومی یکجہتی اور سالمیت کو نا قابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

10- **معاشی ابتری:** ملک میں غربت و افلاس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ملکی معیشت بد حالی کا شکار ہے، جس سے خصوصاً غرباء اور متوسط طبقہ کے لوگ پس رہے ہیں۔ لوگ اپنے بچوں کے تعلیمی اخراجات پورے کرنے سے قاصر ہیں۔ کتابوں، سٹیشنری، اور فیسوں کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے والدین اور طلبہ کو پریشان کر رکھا ہے۔ انہی مسائل کے پیش نظر اکثر والدین بچوں کو سکول بھیجنے سے قاصر ہیں۔

11- **پیشہ ورانہ تعلیم کی کمی:** پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے ملکی ضروریات کے مطابق تربیت یافتہ افرادی قوت فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ تجارت، زراعت اور کمپیوٹر کی تعلیم دینے والے اداروں کی تعداد کم ہے اور جو ادارے موجود ہیں ان میں جدید سہولتوں کا فقدان ہے یا وہ بین الاقوامی معیار کے مطابق نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ملکی ترقی کی رفتار نہایت سُست ہے۔

12- **تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی:** ہمارے تعلیمی نظام میں اساتذہ کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہونا چاہیے تھا لیکن پرائمری سطح سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک اساتذہ کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے۔ اساتذہ کو معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل نہیں ہے۔ اساتذہ کی تنخواہیں دوسرے سرکاری محکموں کے ملازمین سے کہیں کم ہیں۔ تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی بھی تعلیمی نظام کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

13- **مقاصد تعلیم:** طلبہ کے نزدیک تعلیم حاصل کرنے کا مقصد محض ملازمت اور روزگار کا حصول رہ گیا ہے۔ تعلیم کے ذریعے علم کی اعلیٰ منزل کے حصول کی بجائے کسی ادارے میں اچھی نوکری اور زیادہ تنخواہ کا خواب دل و دماغ کو روشن نہیں ہونے دیتا۔

14- **سیاست کا بے جا عمل دخل:** ہمارے تعلیمی اداروں میں سیاست کا بے جا عمل دخل ہے جو تعلیمی ترقی کے لیے انتہائی مضر ہے۔ ہمارے سیاست دان معصوم ذہنوں کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے تعلیمی اداروں کا ماحول خراب ہوتا ہے۔

15- **ناقص امتحانی نظام:** ہمارے ناقص امتحانی نظام کی وجہ سے سارا سال محنت کرنے والا طالب علم کبھی کبھی کم نمبر لے جاتا ہے اور صرف گیس پیپرز سے پڑھائی کرنے والا طالب علم کم وقت میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاتا ہے۔ سفارش کا عنصر اس حد تک داخل ہو چکا ہے کہ حق دار کو اس کا حق ملنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

16- **ہم نصابی سرگرمیوں کا فقدان:** ہم نصابی سرگرمیاں جیسا کہ کھیل، مباحثے، مشاعرے، تقاریر، مذاکرے اور مطالعاتی دورے طلبہ و طالبات کی اخلاقی تربیت اور تعمیر شخصیت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں ایسی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے خاص اہتمام نہیں کیا جاتا۔ اساتذہ کی توجہ محض بچوں کو سبق یاد کرانے اور زیادہ نمبر دلوانے کی طرف لگی رہتی ہے۔

تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تجاویز

پاکستان کے نظام تعلیم کی بہتری اور ترقی کے لیے اہم تجاویز ذیل میں بیان کی جاتی ہیں۔

1- **سرکاری و نجی شعبے کی شراکت:** سرکاری اور نجی شعبے میں شراکت قائم کی جائے تاکہ دونوں احسن طریقے سے تعلیم کے لیے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔

2- **لازمی و مفت تعلیم:** پرائمری سطح پر لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی سطح پر طلبہ و طالبات کو درسی کتب کی مفت فراہم کی جائیں۔

3- **نصاب کی تشکیل:** سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر نصاب کی تشکیل نو کی جائے۔

4- ٹیکنیکل، ووکیشنل اور سائنسی تعلیم کا فروغ: ٹیکنیکل، ووکیشنل اور سائنسی تعلیم میں فروغ کے لیے سرکاری اور نجی شعبے کے تعاون کی بھرپور کوشش کی جائے۔

5- اعلیٰ تعلیم کا فروغ: سماجی، معاشی اور معاشرتی ترقی کے لیے اعلیٰ تعلیم کے معیار کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

6- خواتین کی تعلیم پر توجہ: خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے۔

7- وظائف کا اجرا: طلبہ وطالبات کو ابتدائی تعلیم کے لیے وظائف کا انتظام کیا جائے۔

8- خواتین کی تعلیم: تعلیم کے شعبے میں صنفی توازن کے حوالے سے کوششیں کی جائیں۔ خواتین کے تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ دی جائے۔

9- یونی ورسٹیوں کا قیام: اعلیٰ تعلیم کے لیے سرکاری اور نجی سطح پر زیادہ سے زیادہ یونی ورسٹیاں قائم کی جائیں۔

10- انفارمیشن ٹیکنالوجی: انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں انقلابی کاوشیں کرنی چاہییں۔

11- یکساں تعلیمی نظام: پاکستان میں یکساں نظام تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے معاشرہ مختلف طبقات میں تقسیم ہو چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں یکساں تعلیمی نظام رائج کیا جائے۔

12- تربیت یافتہ اساتذہ: جدید تعلیمی سہولیات کی کمی کی طرح پاکستان کے تعلیمی اداروں میں تربیت یافتہ تدریسی عملہ کی بھی کمی ہے۔ تعلیمی مسائل پر قابو پانے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں پر تربیت یافتہ اساتذہ کو تعینات کیا جائے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست پر (✔) کا نشان لگائیں۔

i- انگریزی لفظ ایجوکیشن کا معنی ہے: (GRW. GI, MLN. GI, DGK. GI, 2023) (SGD. GII, RWP. GII, 2024)

(الف) نشوونما کرنا (ب) سیکھنا (ج) پرکھنا (د) آگے بڑھنا

ii- پاکستان میں تعلیم کے مدارج ہیں: (GRW. GII, SGD. GII, DGK. GII, 2023) (RWP. GI, 2024)

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

iii- ملک کی صنعتی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے: (FSD. GII, MLN. GII, SGD. GI, 2023) (BWP. GII, 2024)

(الف) سائنس کی تعلیم (ب) انجینئرنگ کی تعلیم (ج) بزنس اور کامرس کی تعلیم (د) مذہبی تعلیم

iv- ایلیمنٹری تعلیم کا دورانیہ ہے: (FSD. GII, SWL. GII, BWP. GI, 2023) (GRW. GII, SWL. GI, 2024)

(الف) چھے سال (ب) سات سال (ج) آٹھ سال (د) نو سال

v- اعلیٰ ثانوی تعلیم کا دوسرا نام ہے: (SWL. GI, BWP. GII, 2023) (BWP. GI, 2024)

(الف) گریجوایشن (ب) انٹرمیڈیٹ (ج) پوسٹ گریجوایشن (د) پروفیشنل

vi- ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ مدارج تک مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے:

(الف) سرکاری اداروں میں (ب) نجی اداروں میں (ج) دینی مدارس میں (د) صنعتی تعلیمی اداروں میں

vii- سیکنڈری تعلیم کا دورانیہ ہے: (LHR. GII, GRW. GI & GII, SGD. GII, RWP. GII, 2023) (SGD. GI, 2024)

(الف) دو سال (ب) تین سال (ج) چار سال (د) پانچ سال

viii- انٹرمیڈیٹ کے بعد ایل ایل بی کرنے میں جتنے سال لگتے ہیں: (LHR. GII, MLN. GII, 2023)

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

ix- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا طریقہ تدریس ہے: (RWP. GI, 2023) (MLN. GII, DGK. GI, 2024)

(الف) غیر رسمی (ب) فاصلاتی (ج) پیچیدہ (د) ان میں سے کوئی نہیں

x- انسان کو معاشرتی حیوان سمجھتا تھا: (RWP. GI, 2023) (SWL. GII, DGK. GII, 2024)

(الف) ارسطو (ب) سقراط (ج) بقراط (د) افلاطون

جوابات

i- نشوونما کرنا	ii- تین	iii- انجینئرنگ کی تعلیم	iv- آٹھ سال	v- انٹرمیڈیٹ
vi- دینی مدارس میں	vii- دو سال	viii- پانچ	ix- فاصلاتی	x- ارسطو

سوال 2: مختصر جوابات دیجیے۔

i- پاکستان میں تعلیم کے کوئی سے چار مقاصد بیان کیجیے۔
(LHR. GI, GRW. GI, MLN. GII, SGD. GI, DGK. GI, BWP. GI, & GII, 2023) (LHR. GI & II, GRW. GI, MLN. GII, DGK. GI, 2024)

جواب: 1- تربیت اساتذہ کے لیے مؤثر ڈھانچا تشکیل دینا۔ 2- نصاب کو قرآن اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ڈھالنا۔
3- کمپیوٹر کو کمرا جماعت میں مؤثر تعلم کے لیے استعمال کرنا۔ 4- نصاب اور درسی کتب کو از سرِ نو مرتب کرنا۔

ii- پیشہ ورانہ اور عام تعلیم میں کیا فرق ہے؟ (LHR. GI, GRW. GI, SWL. GI, SGD. GI, 2023) (GRW. GI, MLN. GI, SWL. GI, SGD. GI, DGK. GI, 2024)

جواب: پروفیشنل یا پیشہ ورانہ تعلیم سے ایسی تعلیم مراد لی جاتی ہے جس کے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کر کے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں جب کہ عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا۔

iii- غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (LHR. GII, GRW. GII, FSD. GII, SGD. GII, RWP. GI, BWP. GI, 2023) (FSD. GII, MLN. GI, SGD. GI & II, DGK. GI, BWP. GI & II, 2024)

جواب: غیر رسمی تعلیم باقاعدہ اداروں سے حاصل نہیں کی جاتی اور نہ ہی شعوری انداز میں مقاصد تعلیم کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ گھر میں، گلی محلے میں، دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، بازار میں، مسجد میں انسان بہت کچھ سیکھتا ہے یہ سب غیر رسمی تعلیم کا طریقہ ہے۔ غیر رسمی تعلیم کے لیے جگہ، وقت اور نصاب کا تعین نہیں ہوتا۔ ایسی تعلیم کا سب سے بڑا اور اولین مرکز گھر ہے۔ گھر اور خاندان کے بہت سے رسم و رواج آدمی خود بخود دیکھتا ہے۔ کاشت کار کا بیٹا اپنے والدین کا ہاتھ بٹانے میں کاشت کاری سیکھ لیتا ہے، لوہار کا بیٹا لوہے کا کام اور ترکھان کا بیٹا لکڑی کا کام سیکھ جاتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم کے لیے کسی درجے کا تعین نہیں ہوتا بلکہ انسان ساری زندگی یہ تعلیم حاصل کرتا رہتا ہے۔

iv- تعلیم کا مفہوم لکھیں۔ (MLN. GII, SGD. GII, DGK. GI, & II, 2023) (LHR. GII, FSD. GII, MLN. GI, SWL. GI, DGK. GII, 2024)

جواب: انگریزی میں تعلیم کے لیے لفظ ایجوکیشن (Education) استعمال ہوتا ہے جس کے معنی تربیت دینا، نشوونما کرنا، کسی خاص سمت میں راہ نمائی کرنا اور مخفی صلاحیتوں کو جلا دینا کے ہیں۔ تعلیم عربی کے لفظ علم سے ماخوذ ہے۔ علم کے معنی جاننا، پہچاننا یا کسی حقیقت کا ادراک حاصل کرنا ہیں۔ تعلیم کے معنی بتانا، پڑھانا، بار بار اور کثرت سے خبر دینے کے ہیں۔ تعلیم محض علم پہنچانے کا نام نہیں ہے بلکہ معاشرتی تربیت، اخلاق اور کردار کی تعمیر بھی اس میں شامل ہے۔ اس طرح تعلیم یا ایجوکیشن کے مفہوم سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کے اندر کھلی یا چھپی جو صلاحیتیں قدرت نے رکھی ہیں ان کو بروئے کار لانے میں مدد دینا تعلیم یا ایجوکیشن ہے۔

v- نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کیا کہلاتی ہے؟ (FSD. GI, SWL. GII, RWP. GI, DGK. GI, & II, 2023) (SWL. GII, 2024)

جواب: نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم سیکنڈری تعلیم کہلاتی ہے۔ اس تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ تعلیم، ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے درمیان ایک پُل کا کام دیتی ہے۔ اس درجے میں آرٹس، کمپیوٹر سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں سے طلبہ کے مستقبل کے لیے خدوخال واضح ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ثانوی تعلیم اگلے مدارج کے لیے ایک لانچنگ پیڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔

vi- انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ (GRW. GII, FSD. GI, SWL. GII, RWP. GI, 2023) (GRW. GII, MLN. GII, SWL. GI, 2024)

جواب: انفارمیشن ٹیکنالوجی سے مراد کمپیوٹر کا ایک ایسا شعبہ ہے جس میں دنیا بھر کے ڈیٹا کو اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ اس کی بدولت دنیا سمٹ کر رہ چکی ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔

-vii خصوصی افراد کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟ (LHR. GI, & II, FSD. GI, SGD. GI, & II, RWP. GII, DGK. GI, & II, BWP. GI, 2023) (LHR. GII, GRW. GII, SGD. GII, 2024)

جواب: خصوصی افراد بھی معاشرے کا حصہ ہیں۔ ان میں نابینا، گونگے، بہرے اور دیگر خصوصی افراد شامل ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لیے ملک میں خصوصی تعلیم کے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ حکومت نے خصوصی بچوں کی تعلیم اور بحالی کے لیے خطیر رقم مختص کی ہے اور سرکاری اداروں اور ملازمتوں میں خصوصی افراد کے لیے دو فی صد کوٹہ مقرر کیا ہے۔

-viii فاصلاتی نظام تعلیم کا تعارف پیش کریں۔ (SWL. GI, RWP. GII, DGK. GI, 2023) (LHR. GI, FSD. GI & II, BWP. GII, 2024)

جواب: فاصلاتی تعلیم کے لیے اسلام آباد میں علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی قائم کی گئی ہے۔ یہ یونی ورسٹی ملک میں فاصلاتی تعلیم کا بندوبست کرتی ہے۔ اس کے ذیلی علاقائی دفاتر سارے پاکستان میں قائم ہیں جہاں طالب علم گھر بیٹھے میٹرک سے لے کر ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں۔ اس طرز پر قائم ورچوئل یونیورسٹی اور دیگر یونیورسٹیاں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے سے سائنس، آرٹس، کمپیوٹر اور دیگر مضامین کی تعلیمی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ فاصلاتی تعلیم کے فروغ کے لیے ریڈیو اور ٹیلی وژن کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا سے بھی بھرپور کام لیا جا رہا ہے۔

سوال 3: تفصیلی جوابات دیجیے۔

-i پاکستان کے تعلیمی مقاصد بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 2

-ii پیشہ ورانہ تعلیم کے چار شعبوں کی تفصیل لکھیں۔ جواب: دیکھیے سوال 4

-iii تعلیم کے مدارج تحریر کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 3

-iv پاکستان کے تعلیمی مسائل اور ان کے حل کے لیے کم از کم آٹھ تجاویز لکھیے۔ جواب: دیکھیے سوال 7

-v درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

☆ پاکستان میں خصوصی افراد کی تعلیم ☆ پاکستان میں فاصلاتی تعلیم ☆ پاکستان میں مدرسہ نظام تعلیم جواب: دیکھیے سوال 5

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

-1 "تعلیم" عربی کے کس لفظ سے ماخوذ ہے؟

(A) علم (B) ایجوکیشن (C) علوم (D) علیم

-2 تعلیم میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(A) سکول میں (B) کالج میں (C) معاشرے میں (D) یونی ورسٹی میں

-3 تعلیم جس کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کا عمل ہے:

(A) طبقہ (B) کمیونٹی (C) معاشرہ (D) خاندان

-4 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے عربوں کی ثقافت کی تشکیل نو کی:

(A) عادات کے ذریعے (B) روایات کے ذریعے (C) اخلاق کے ذریعے (D) تعلیم کے ذریعے

-5 پاکستان میں موجودہ دستور ہے:

(A) 1956ء کا دستور (B) 1963ء کا دستور (C) 1971ء کا دستور (D) 1973ء کا دستور

-6 پہلی سے پانچویں جماعت تک کی تعلیم کو کیا کہا جاتا ہے؟ (LHR. GI, 2023)

(A) ایلیمنٹری (B) سیکنڈری (C) پروفیشنل (D) پرائمری

-7 ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے:

(A) پہلی سے دسویں (B) پہلی سے آٹھویں (C) پہلی سے بارھویں (D) پہلی سے سولھویں

8- ایلیمنٹری تعلیم کے لیے مجموعی طور پر عرصہ درکار ہوتا ہے:
(A) پانچ سال (B) آٹھ سال (C) دس سال (D) بارہ سال

9- نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کہلاتی ہے:
(A) ثانوی تعلیم (B) ابتدائی تعلیم (C) اعلیٰ ثانوی تعلیم (D) پروفیشنل تعلیم

10- ثانوی تعلیم اگلے مدارج کے لیے حیثیت رکھتی ہے:
(A) سنگِ میل کی (B) پل کی (C) لانچنگ پیڈ کی (D) ہیلی پیڈ کی

11- ہائر سیکنڈری تعلیم کا دورانیہ ہے:
(A) دو سال (B) تین سال (C) چار سال (D) پانچ سال

12- ہائر سیکنڈری تعلیم میں جماعتیں شامل ہیں:
(A) پہلی سے پانچویں (B) پانچویں سے آٹھویں (C) نویں، دسویں (D) گیارھویں، بارھویں

13- ہائر سیکنڈری تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبہ داخلہ لیتے ہیں:
(A) ثانوی تعلیم میں (B) پرائمری تعلیم میں (C) اعلیٰ تعلیم میں (D) ایلیمنٹری تعلیم میں

14- نویں اور بارھویں جماعتوں کے امتحانات منعقد کرواتا ہے:
(A) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن (B) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن
(C) لوکل گورنمنٹ (D) ہائر ایجوکیشن کمیشن

15- گریجوایشن کے بعد پوسٹ گریجوایشن کے لیے مزید عرصہ درکار ہوتا ہے:
(A) دو سال (B) چار سال (C) پانچ سال (D) سات سال

16- انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سالہ گریجوایشن کہلاتی ہے:
(A) SSC (B) HSSC (C) ADP (D) BS

17- انٹرمیڈیٹ کے بعد چار سالہ گریجوایشن کہلاتی ہے:
(A) BS (B) HSSC (C) ADP (D) B.A

18- انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے معاشرے میں ہونا ضروری ہے:
(A) طلبہ اور اساتذہ کا (B) انجینئرز اور اساتذہ کا (C) ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کا (D) پولیس اور فوج کا

19- ملکی صنعتی ترقی کے لیے کس تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے؟
(A) میڈیکل (B) انجینئرنگ (C) کامرس (D) قانون

20- انجینئرنگ کی ڈگری کے حصول کے لیے تعلیمی عرصہ درکار ہوتا ہے:
(A) چار سال (B) دو سال (C) آٹھ سال (D) چھے سال

21- پاکستان میں جج اور وکیل بننے کے لیے ضروری ہوتا ہے: (LHR. GI. 2023) (MLN. GI. 2024)
(A) ایل ایل بی (B) ایم اے (C) اے ڈی اے (D) بی ایس

22- پاکستان بنیادی طور پر ملک ہے:
(A) صنعتی (B) زرعی (C) ترقی یافتہ (D) پسماندہ

23- پاکستان کی زیادہ تر آبادی منسلک ہے:
(A) کھیتی باڑی سے (B) صنعت سے (C) تعلیم سے (D) تجارت سے

24- جن علوم کی تعلیم وقت کی ایک اہم ضرورت ہے:
(A) تاریخ اور فزکس (B) شماریات اور عربی (C) معاشیات اور سیاسیات (D) کمپیوٹر اور آئی ٹی

25- نظام تعلیم کو سنوارنے اور اسے عروج پر پہنچانے کا ذمہ دار ہوتا ہے:
(A) سکول (B) طالب علم (C) اُستاد (D) والدین

26- قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ (QAED) پنجاب میں تربیت کرتا ہے:
(A) پولیس کی (B) فوج کی (C) طلبہ کی (D) اساتذہ کی

27- مدارس عام طور پر ملحق ہوتے ہیں:
(A) سکول سے (B) مسجد سے (C) کالج سے (D) یونی ورسٹی سے

28- علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کا پرانا نام کیا تھا؟ (FSD. GI. 2023)
(A) پیپلز اوپن یونی ورسٹی (B) قائداعظم یونی ورسٹی (C) گول یونی ورسٹی (D) اسلامیہ یونی ورسٹی

29- علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی قائم ہوئی:
(A) لاہور میں (B) اسلام آباد میں (C) پشاور میں (D) کراچی میں

30- پاکستان میں کتنے فی صد بچے ابتدائی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے سکول چھوڑ دیتے ہیں:
(A) 50% (B) 60% (C) 65% (D) 70%

31- غیر رسمی تعلیم کا اولین مرکز ہے:
(A) گھر (B) محلہ (C) سکول (D) کالج

32- اسلامی معاشرے میں نصاب تعلیم میں مرکزی حیثیت حاصل ہے:
(A) ریاضی کو (B) انگریزی کو (C) قرآن وسنت کو (D) سائنس کو

جوابات

A -1	C -2	C -3	D -4	D -5	D -6	B -7	B -8	A -9	C -10
A -11	D -12	C -13	B -14	A -15	C -16	A -17	C -18	B -19	A -20
A -21	B -22	A -23	D -24	C -25	D -26	B -27	A -28	B -29	A -30
A -31	C -32								

اضافی مختصر جوابی سوالات

1- تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے معنی بتانا، پڑھنا، بار بار اور کثرت سے خبر دینے کے ہیں۔ تعلیم محض علم پہنچانے کا نام نہیں بلکہ معاشرتی تربیت، اخلاق اور کردار کی تعمیر بھی اس میں شامل ہے۔ اس طرح تعلیم یا ایجوکیشن کے مفہوم سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کے اندر رکھی یا چھپی جو صلاحیتیں قدرت نے رکھی ہیں، ان کو بروئے کار لانے میں مدد دینا تعلیم یا ایجوکیشن ہے۔

2- لفظ ایجوکیشن (Education) کے معنی بیان کریں۔ (MLN. GII, BWP. GII, 2023)

جواب: انگریزی میں تعلیم کے لیے لفظ ایجوکیشن (Education) استعمال ہوتا ہے جس کے معنی تربیت دینا، نشوونما کرنا، کسی خاص سمت میں رہنمائی کرنا اور مخفی صلاحیتوں کو جلا دینا کے ہیں۔

3- مختلف ماہرین نے تعلیم کی کیا تعریفیں کی ہیں؟ (FSD. GII, 2023)

جواب: مختلف ماہرین نے تعلیم کا مفہوم واضح کرنے کے لیے تعلیم کی مختلف تعریفیں کی ہیں۔ بعض نے تعلیم کو سچائی کی تلاش کا عمل قرار دیا ہے۔ کچھ ماہرین تعلیم کہتے ہیں کہ تعلیم انسان کو انسان بناتی ہے۔ کچھ ماہرین تعلیم کے نزدیک تعلیم معاشرے کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کا عمل ہے۔ کچھ کی رائے میں تعلیم قوم کے تہذیبی ورثے کی حفاظت کرتی ہے، اس کی اصلاح کرتی ہے اور قومی ثقافت کو نسل در نسل منتقل کرتی ہے۔

-4 تعلیم کو کس چیز کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے؟
جواب: تعلیم کو معرفت الٰہی کے حصول، تکمیل خودی، تعمیل احکامات خداوندی اور تسخیر کائنات کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

-5 تعلیم کا اصطلاحی مفہوم تحریر کریں۔
جواب: اصطلاحی طور پر تعلیم ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے سے معاشرے کے افراد کی تربیت اور نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

-6 تعلیم کے دو فرائض تحریر کریں۔
جواب: (i) تہذیب وثقافت کی حفاظت (ii) تہذیب وثقافت کے مطابق معاشرے کی تربیت

-7 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے عربوں کی ثقافت کی تشکیل نو کیسے کی؟
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے تعلیم کے ذریعے عربوں کی ثقافت کی تشکیل نو کی اور ان کی معاشرتی اور معاشی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کئی تبدیلیاں پیدا کیں۔

-8 پاکستان میں بننے والی تمام پالیسیوں میں کس امر کی نشان دہی کی گئی ہے؟
جواب: پاکستان میں بننے والی تمام پالیسیوں میں اس امر کی نشان دہی کی گئی ہے کہ طلبہ وطالبات اسلامی نظریہ حیات کے زریں اصولوں کے مطابق ایک ذمہ دار تعلیم یافتہ شہری کی حیثیت سے مثالی افکار وکردار کے مالک بن سکیں۔

-9 پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (MLN. GII, SGD. GII, 2024)
جواب: پاکستان میں پہلی سے پانچویں جماعت تک تعلیم کو پرائمری تعلیم کہا جاتا ہے اور پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم مجموعی طور پر ایلیمنٹری یا ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے۔

-10 ابتدائی تعلیم کیوں اہم ہے؟
جواب: ملکی استحکام، قومی اتحاد اور سماجی بہبود کے لیے ابتدائی تعلیم انتہائی اہم ہے۔

-11 نویں سے بارھویں جماعتوں کے امتحانات کون سا ادارہ منعقد کرواتا ہے؟
جواب: نویں اور بارھویں جماعتوں کے امتحانات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن منعقد کرواتا ہے۔

-12 اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت تحریر کریں۔
جواب: اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے لوگ ملک کی ترقی اور خوش حالی کی بنیاد بنتے ہیں اور اپنے ملک کی سائنسی اور معاشرتی ترقی کی رفتار تیز کر سکتے ہیں۔

-13 پروفیشنل یا پیشہ ورانہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (RWP. GII, 2024)
جواب: پروفیشنل یا پیشہ ورانہ تعلیم سے ایسی تعلیم مراد لی جاتی ہے جس کے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کر کے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہائیر سیکنڈری تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبہ اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں میں داخلہ لیتے ہیں۔ عام کالجوں میں گریجوایشن کی تعلیم دو سال میں مکمل ہو جاتی ہے، پوسٹ گریجوایشن کے لیے مزید دو سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔

-14 ثانوی تعلیم (Secondary Education) سے کیا مراد ہے؟ (FSD. GI, 2023)
جواب: نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم ثانوی تعلیم یا سیکنڈری تعلیم کہلاتی ہے۔

-15 اعلیٰ ثانوی تعلیم/ہائر سیکنڈری تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (FSD. GII, 2023)
جواب: اعلیٰ ثانوی تعلیم/ہائر سیکنڈری ایجوکیشن میں گیارھویں اور بارھویں جماعتیں شامل ہیں۔ اس سکیم کے تحت چلنے والے سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکول کا نام دیا گیا ہے۔

-16 زرعی تعلیم کی کیا اہمیت ہے؟ (BWP. GII, 2023) (LHR.GI, SWL. GII, RWP. GI, 2024)
جواب: پاکستان کی بیشتر آبادی دیہات میں رہتی ہے جس کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ فصلوں کی کاشت اور کھیتی باڑی کے بہت پرانے طریقے استعمال کیے جاتے تھے جس کی وجہ سے زمینوں سے بہت کم پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ جدید زرعی تعلیم سے کاشتکاری کے طریقے اور سہولیات میں کافی بہتری آئی ہے اور زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

-17 رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (MLN. GI, 2023) (RWP. GI, 2024)
جواب: ایسی تعلیم جو طے شدہ مقاصد، مقررہ نصاب کے ذریعے، مقرر کردہ اساتذہ اور مخصوص طریقہ ہائے تدریس استعمال کر کے تعلیمی اداروں میں دی جائے رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔ سکول، کالج اور یونی ورسٹی رسمی تعلیم کی مثالیں ہیں۔

18- عام تعلیم سے کیا مراد ہے؟
جواب: عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا۔

19- پاکستان میں تعلیم کے حوالے سے چند اہم شعبوں کے نام تحریر کریں۔
جواب: (i) میڈیکل (طب) کی تعلیم (ii) قانون کی تعلیم (iii) انجینئرنگ کی تعلیم (iv) زرعی تعلیم (v) بزنس اور کامرس کی تعلیم

20- حکومت نے خصوصی بچوں کی تعلیم کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟
جواب: (i) بچوں کی تعلیم اور بحالی کے لیے خطیر رقم مختص کی ہے۔ (ii) سرکاری اداروں اور ملازمتوں میں خصوصی افراد کے لیے دو فی صد کوٹہ مقرر کیا ہے۔

21- عام تعلیم اور مذہبی تعلیم کی اشاعت کے لیے کون کون سے ادارے اہم کردار ادا کر رہے ہیں؟
جواب: تعلیمی ادارے اور مدارس مذہبی اور عام تعلیم کی اشاعت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

22- مدارس کی تعلیم کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کیا اہتمام کیا گیا ہے؟
جواب: مدارس کی تعلیم کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پنجاب کی سطح پر مدرسہ ایجوکیشن کا ڈائریکٹوریٹ قائم کیا گیا ہے۔

23- فاصلاتی تعلیم کے لیے اسلام آباد میں کون سی یونی ورسٹی قائم کی گئی ہے؟
جواب: فاصلاتی تعلیم کے لیے اسلام آباد میں پیپلز اوپن یونی ورسٹی قائم کی گئی جس کا بعد میں نام تبدیل کر کے علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی رکھ دیا گیا۔ یہ یونی ورسٹی ملک میں فاصلاتی تعلیم کا بندوبست کرتی ہے۔

24- نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کیا کہلاتی ہے؟
جواب: نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم سیکنڈری تعلیم کہلاتی ہے۔

25- تعلیم کے حصول کے طریقے تحریر کریں۔
جواب: تعلیم کے حصول کے طریقے: (i) رسمی تعلیم (ii) نیم رسمی تعلیم (iii) غیر رسمی تعلیم

26- ایسوسی ایٹ کالجز اور گریجوایٹ کالجز میں کیا فرق ہے؟
جواب: جن کالجز میں انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سالہ گریجوایشن (ADP) کرائی جاتی ہے انھیں ایسوسی ایٹ کالجز اور جن میں چار سالہ گریجوایشن (BS) کرائی جاتی ہے انھیں گریجوایٹ کالجز کہا جاتا ہے۔

27- انسان اشرف المخلوقات ہے۔ وضاحت کریں۔ (MLN. GI, 2023) (BWP. GII, 2024)
جواب: اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں صرف انسان ہی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوتا ہے اور تعلیم معرفت الٰہی کا ایک ذریعہ ہے اس لیے انسان کو اشرف المخلوقات یعنی تمام مخلوقات سے افضل کہا گیا ہے۔

28- پاکستان کے نظام تعلیم کے مدارج تحریر کریں۔
جواب: (i) پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم (ii) ثانوی تعلیم (iii) اعلیٰ ثانوی تعلیم (iv) پروفیشنل تعلیم

29- تعلیم میں اُستاد کا کیا کردار ہے؟ (MLN. GI, 2023)
جواب: ہر ملک کے نظام تعلیم میں اساتذہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ نظام تعلیم کو سنوارنے اور اسے عروج پر پہنچانے کا ذمہ دار استاد ہوتا ہے۔ معاشرے کے سماجی ڈھانچے اور معاشی استحکام کی ذمہ داری بھی استاد پر عائد ہوتی ہے۔

30- زرعی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
جواب: پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ ملک کی بیشتر آبادی کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ فصلوں کی کاشت اور کھیتی باڑی کے پرانے طریقے استعمال کیے جاتے تھے۔ حکومت نے زراعت کی ترقی کے لیے مختلف سطح پر زراعت کے ادارے اور یونی ورسٹیاں قائم کر دی ہیں۔

31- ہوم اکنامکس کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟ (LHR. GII, 2023) (RWP. GI, 2024)
جواب: ہوم اکنامکس کی تعلیم کی بدولت خاتون خانہ گھریلو بجٹ بنا کر گھر کو بہتر طریقے سے چلا سکتی ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین خانہ گھریلو کام کاج اور اپنے بچوں کی نشوونما بہت اچھے طریقے سے انجام دے سکتی ہیں۔ خواتین کی تربیت کے اداروں میں امور خانہ داری کے مضامین سکول سے یونیورسٹی کی سطح تک

متعارف کرائے جا چکے ہیں۔ اس کے لیے علیحدہ کالج بھی موجود ہیں۔

-32 میڈیکل کی تعلیم پر نوٹ لکھیں۔

جواب: انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی معاشرے میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کا ہونا ضروری ہے۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں علاج معالجہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پاکستان میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حکومت نے اعلیٰ سطح پر میڈیکل کالج اور یونی ورسٹیاں قائم کی ہیں جہاں ایف۔ایس۔سی کے بعد طلبہ کو انٹری ٹیسٹ کے ذریعے داخلہ ملتا ہے۔

-33 بزنس اور کامرس کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: بینکنگ، دفتری امور، تشہیر، تجارتی انتظامات اور ٹیکسٹائل کے شعبوں میں بی بی اے، بی کام، ایم بی اے وغیرہ کی ڈگریاں رکھنے والوں کی مانگ ہے۔ اس کے لیے نجی اور حکومت کے قائم کردہ ادارے اور کمرشل کالج ہر شہر میں کام کر رہے ہیں۔

-34 انجینئرنگ کالجز اور ٹیکنیکل ادارے کس قسم کی تعلیم دیتے ہیں؟

جواب: پولی ٹیکنک ادارے، انجینئرنگ کالجز اور انجینئرنگ یونی ورسٹیاں، مکینیکل، الیکٹریکل، کان کنی اور دیگر شعبوں میں تعلیم دیتی ہیں۔

-35 قانون کی تعلیم کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: دنیا کے تمام ممالک امن و امان قائم رکھنے اور اپنے شہریوں کے درمیان عدل و انصاف کے لیے قوانین بناتے ہیں۔ ان کو جاننے کے لیے قانون کی تعلیم لازمی حاصل کی جاتی ہے۔

-36 لاء کالجز میں داخلہ لینے کے لیے کتنی تعلیم کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: قانون کی تعلیم کے اداروں میں گریجوایٹ طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اب پانچ سالہ ایل ایل بی پروگرام بھی جاری ہیں جن میں انٹرمیڈیٹ کے بعد داخلہ لیا جاتا ہے۔ پاکستان کی یونی ورسٹیوں میں ایل ایل ایم (قانون میں ایم فل) ایل ایل ڈی (ڈاکٹریٹ اِن لاز) اور شریعہ لاء کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

-37 انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: موجودہ دور میں ذرائع ابلاغ اور رسل و رسائل اس حد تک ترقی کر چکے ہیں کہ دنیا سمٹ کر رہ گئی ہے۔ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اس میدان میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی وجہ سے زندگی کے ہر شعبے میں بہت تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔

-38 خصوصی افراد سے کیا مراد ہے؟

جواب: خصوصی افراد بھی معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں۔ ان میں نابینا، گونگے، بہرے اور دیگر خصوصی افراد شامل ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لیے ملک میں خصوصی تعلیم کے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔

-39 قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کا کیا کام ہے؟ (GRW. GI, 2023) (FSD.GI, RWP. GII, 2024)

جواب: قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب میں اساتذہ کی تربیت کے لیے ایک ادارہ ہے۔ یہ اکیڈمی اساتذہ کو تعلیم کے جدید طریقوں سے آگاہ کرتی ہے۔

-40 مدارس کے نظام کا کیا مقصد ہے؟

جواب: عام تعلیم کے لیے سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے متوازی تعلیم کے مدارس کا ایک وسیع نظام موجود ہے۔ مدارس کے نظام کا مقصد اسلامی علوم کی اشاعت اور عربی زبان کا فروغ ہے۔

-41 پاکستان کے پانچ تعلیمی مسائل تحریر کریں۔ (MLN. GI, 2023)

جواب: (i) ناقص طریقہ امتحان (ii) محدود تعلیمی وسائل (iii) بے مقصد تعلیم (iv) اساتذہ کی کمی

-42 تعلیمی مسائل کے حل کے لیے چار تجاویز تحریر کریں۔ (FSD. GII, 2023)

جواب:
(i) پرائمری کی سطح پر تعلیم لازمی قرار دی جائے اور بچوں کو بلاتفریق تعلیم کی مفت فراہمی کا بندوبست کیا جائے۔
(ii) قومی تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے نصاب کو جدید خطوط پر تشکیل دیا جائے۔
(iii) جدید تعلیم کے حامل تربیت یافتہ اساتذہ کی تعیناتی کی جائے۔
(iv) سکولوں کی سطح پر درسی کتب کے ساتھ ساتھ اسٹیشنری کی بھی مفت فراہمی کا انتظام کیا جائے۔

***